سوال

(198) جاندار مخلوق کی تصاویر والے کپڑوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ میرے پاجامے میں مگرمچھ کی تصویر بنی ہوئی ہے، کیا اس صورت میں وہ پہن کر نماز پڑھنا درست ہے اگر نہیں تو کیوں نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جاندار مخلوق کی تصاویر والے کپڑے پہننا نماز اور غیر نماز دونوں حالتوں میں حرام ہیں۔ کیونکہ نبی کریم نے تصاویر بنانے سے منع فرمایا ہے، اور انہیں مٹانے کا حکم دیا ہے۔

حدیث نبوی ہے کہ آپ نے سیدہ کے گھر تصاویر والا پردہ دیکھا تو اسے پھاڑ دیا اور فرمایا۔

«إن أصحاب الصور یعذبون یوم القیامة ویقال أحیوا ما خلقتم»

تصاویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ ان تصاویر کو زندہ کرو۔

حدیث نبوی ہے کہ آپ نے سیدنا علی کو حکم دیا۔

«لاتدع صورة إلا طمستها»

ہر تصویر کو مٹا دو۔

باقی رہا تصاویر والے کپڑوں میں نماز کا مسئلہ تو اس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن راجح موقف یہی ہے کہ ایسے کپڑوں میں نماز ہو جائے گی، اور کپڑے پہننے والا علم ہونے پر گناہ گار ہوگا۔ کیونکہ ایسے کپڑے استعمال کرنے کی حرمت مطلقا وارد ہے، نماز کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ ایسے کپڑے ہر حال میں پہننا حرام ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01